Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰهِ یُؤْتِیْهِ مَنْ یَّشَاءُ ۔ عَسٰۤى اَنْ یَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر روشن دین تنویر

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۶/۲۱ | ۱۲ صلح ۱۳۴۶ ہش | ۳۰ رمضان المبارک ۱۳۸۶ھ | ۱۲ جنوری ۱۹۶۷ء | نمبر ۱۰

اخبار احمدیہ

— ربوہ ۱۱ جنوری۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ
طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمدللہ
احباب جماعت حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

— ربوہ ۲۹ رمضان مطابق ۱۱ جنوری۔ سیدنا حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ ۲۷ رمضان المبارک مطابق ۹ جنوری ۱۹۶۷ء سے نماز فجر کے بعد مسجد مبارک میں درس دے رہے ہیں۔ ان پُر معارف درسوں میں حضور نے اس امر پر روشنی ڈالی ہے کہ انسان کو اپنے نیک اعمال پر ناز نہیں کرنا چاہیئے۔ کیونکہ اعمال حبط بھی ہو سکتے ہیں۔ انسان کا کام یہ ہے کہ وہ خدا تعالیٰ کے احکام کی تعمیل کرتا چلا جائے۔ اور اطاعت بجا لانے کی جو توفیق بھی اسے ملے۔ اس پر ہرگز ناز نہ کرے۔ کیونکہ نجات اعمال پر نہیں بلکہ خدا تعالیٰ کے فضل پر موقوف ہے۔
آج صبح نماز فجر اور درس کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مسجد مبارک کے جملہ معتکفین کو شرف مصافحہ بخشا۔

مسجد مبارک میں عید الفطر

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ مسجد مبارک میں عید الفطر کی نماز ۹ بجے کھڑی ہوگی۔ احباب وقت مقررہ سے پہلے مسجد میں پہنچ جائیں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

توفیق طلب کرتے رہو کہ ریاکاری عُجب اور دوسرے زہریلے اثر دور ہو جاویں

ان زہریلے اثرات کی وجہ سے نیک اعمال کا ثواب اور اجر باطل ہو جاتا ہے

"نماز پوری پڑھو، صدقہ اور خیرات دو تو پوری نیت سے دو کہ خدا راضی ہو جاوے اور توفیق طلب کرتے رہو کہ ریاکاری عُجب وغیرہ زہریلے اثر جس سے ثواب اور اجر باطل ہوتا ہے دُور ہو جاویں اور دل اخلاص سے بھر جاوے۔ خدا پر بدظنی نہ کرو وہ تمہارے لئے ان کاموں کو آسان کر سکتا ہے۔ وہ رحیم کریم ہے۔

با کریماں کارہا دشوار نیست۔ اگر پیچھے لگے رہو گے تو اسے رحم آ ہی جائے گا۔

بہت لوگ ہیں کہ سیدھی نیت سے طلب نہیں کرتے۔ تھوڑا طلب کر کے تھک جاتے ہیں۔ دیکھو اگر ایک زمین میں چالیس ہاتھ کھودنے سے پانی نکلتا ہے تو تین چار ہاتھ کھود کر جو شکایت کرے کہ پانی نہیں نکلا اسے تم کیا کہو گے اس قسم کے بدقسمت انسان ہوتے ہیں کہ وہ دو چار دن دعا کر کے کہتے ہیں کہ ہمیں پتہ کیوں نہ لگا اور اسی طرح ایک دنیا گمراہ ہو گئی ہے۔ وظیفے اور مجاہدے کرتے رہے مگر جس حد تک کھودنے سے پانی نکلنا تھا اس حد تک نہ کھودا۔ یعنی نہ پہنچے تو خدا کی ذات سے منکر ہو گئے اور آخر کار خلقت کا رجوع اپنی طرف دیکھ کر ٹھگ بن گئے۔ اس کا باعث یہ ہوا کہ خدا تعالیٰ کی طرف جس رفتار سے چلنا چاہیئے تھا اس رفتار سے نہ چلے اور اس کے عطا کردہ دوسرے قویٰ اور اعضا سے کام نہ لیا اور طوطے کی طرح وظیفوں پر زور لگاتے رہے۔ آخر لعنتی ہو گئے۔

گر نباشد بدوست راہ بُردن
شرطِ عشق است در طلب مُردن

اس کے معنی یہی ہیں کہ اس کی راہ پر چلا جاوے یہاں تک کہ مر جاوے۔ وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتّٰى يَاْتِيَكَ الْيَقِيْنُ کے یہی معنے ہیں وہ موت جب آتی ہے تو ساتھ ہی یقین بھی آ جاتا ہے۔ موت اور یقین ایک ہی بات ہے۔

غرضکہ اس کمزوری اور کسل نے لوگوں کو خدا یابی سے محروم کر دیا ہے کہ پورا حق تلاش کا ادا نہ کیا۔ راستہ پر جھلک کا لگ گیا اسی پر راضی ہو گئے اور دوکاندار بن گئے۔"

(ملفوظات جلد ششم صفحہ ۴۰۹ تا ۴۱۰)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی خواہش

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے مخلصوں سے خواہش کی ہے کہ وہ جلد سے جلد زیادہ سے زیادہ رقوم فضل عمر فاؤنڈیشن میں داخل کریں۔ تا وہ کام جو ہمارے پیارے امام حضرت مصلح موعودؓ کو محبوب تھے ان میں ہم اور زیادہ وسعت پیدا کر سکیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق دے۔

آمین

(سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن ربوہ)

سعید احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۲ جنوری ۱۹۶۷ء

فضل عمر فاؤنڈیشن کے وعدے

گزشتہ جلسہ سالانہ پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جو سب سے پہلی تحریک فرمائی وہ فضل عمر فاؤنڈیشن ہے۔ احباب جانتے ہیں کہ فضل عمر فاؤنڈیشن کا مقصد ان کاموں کو زیادہ سے زیادہ فروغ دینا ہے۔ جن کی بنیاد حضرت فضل عمر رضی اللہ تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی اور جن کی وجہ سے آج جماعت احمدیہ کا وقار اقوام عالم میں بڑھ گیا ہے۔ یہ کوئی ایسی بات نہیں جس کی تفاصیل کسی فرد جماعت سے پوشیدہ ہوں۔ اس لئے احباب جانتے ہیں کہ ادارہ فضل عمر فاؤنڈیشن کتنی عظیم اہمیت رکھتا ہے

ہمیں یہ کہنے کی تو ضرورت نہیں کہ احباب اس تحریک کی تکمیل کے لئے جان و مال سے کوشش کریں گے۔ کیونکہ جب یہ تحریک جماعت کے سامنے پیش ہوئی۔ اسی وقت وہ جوش و خروش اور ولولہ ہر دوست کے دل میں دو چند ہو گیا جو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آپ کے خلفاء خاص کر سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کی رہنمائی میں دلوں میں پیدا ہو چکا تھا۔ جماعت کی گزشتہ قربانیاں اس پر شاہد عادل ہیں۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے نہایت احتیاط سے کام فرماتے ہوئے ۲۵ لاکھ کا مطالبہ کیا۔ مگر زندہ قوم نے اس کا جواب یہ دیا کہ آج تک ساڑھے چھتیس لاکھ کے وعدے ہو چکے ہیں۔ جن میں سے پونے سات لاکھ نقد جمع بھی ہو چکا ہے۔ فیصلہ یہ ہے کہ یہ وعدے تین سال کے اندر اندر پورے کئے جائیں اس لئے اس سال میں اپریل ۱۹۶۷ء تک تمام وعدوں کا ⅓ حصہ نقد جمع ہو جانا چاہیئے۔ ہمیں تو یہ پوری توقع ہے کہ انشاء اللہ ⅓ سے بھی زیادہ ہو جائے گا تاہم احباب کی یاددہانی کے لئے اس بات کی طرف توجہ دلانا ضروری ہے کہ ہر دوست کو اپنے وعدہ کا ⅓ حصہ لازماً اپریل ۱۹۶۷ء تک ادا کر دینا چاہیئے۔ اس سے جہاں فاؤنڈیشن کی بنیاد مستحکم ہوتی ہے اور وہ کام شروع ہو سکتے ہیں۔ جن کے لئے اس کا قیام ہوا ہے۔ وہاں وعدہ کنندگان کو بھی بڑی سہولت ہوگی۔ کیونکہ اگر خدانخواستہ اس سال ⅓ حصہ وعدہ ادا نہ ہوا تو اس کو دو اقساط میں ادا کرنا پڑے گا۔ جو یقیناً ایک قسم کا غیر ضروری بار بن جائے گا۔ تین روپیہ تین دفعہ ایک ایک روپیہ کر کے ادا کرنا اس سے بہتر ہے کہ تین روپے ڈیڑھ ڈیڑھ روپیہ کر کے دو دفعہ ادا کئے جائیں۔

الغرض ہمیں یقین ہے کہ جس جوش و خروش اور ولولہ سے احباب نے مقررہ معیار ۲۵ لاکھ سے بڑھ کر وعدے فرمائے ہیں اس سے بھی بڑھ کر جوش و خروش سے وعدوں کی جلد از جلد ادائیگی بھی وہ فرمائیں گے۔ اور آئندہ اپریل تک ⅓ حصہ سے بھی زیادہ نقد روپیہ فاؤنڈیشن کے خزانے میں جمع ہو جائے گا۔ چھوٹے چھوٹے وعدوں والے اپنی اپنی حیثیت کے مطابق وہ اسی مقام میں ہیں جہاں بڑے بڑے وعدہ کرنے والے احباب ہیں۔ اس لئے اگر چھوٹے وعدہ کرنے والے یکمشت یکمشت اپنا وعدہ ادا کر سکتے ہیں تو کوئی وجہ نہیں ہے کہ بڑے بڑے وعدوں والے ایسا نہ کر سکیں۔ کیونکہ انہوں نے بھی بفضل خدا اپنی حیثیت کے لحاظ سے ہی وعدے فرمائے ہیں۔ یہ کوئی ریاضی کا مسئلہ نہیں بلکہ خلوص دلی کا سوال ہے۔ اور کونسا احمدی دوست کب یہ گوارا کر سکتا ہے کہ ثواب کے حصول میں وہ کسی سے پیچھے رہ جائے۔ دوستوں کی گزشتہ قربانیوں کا جوش و خروش اس بات کی تائید کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنا فرض ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

حدیث النبیؐ

صدقۃ الفطر

عن ابن عمر رضی اللہ عنہما قال فرض رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صدقۃ الفطر صاعاً من شعیر او صاعاً من تمر علی الصغیر والکبیر والحر والمملوک

ترجمہ۔ حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے چھوٹے بڑے آزاد اور غلام پر ایک صاع جو۔ یا ایک صاع چھوہارے صدقۃ فطر واجب کیا ہے۔

(بخاری باب صدقۃ الفطر)

مبارک مہینہ

مکرم سید احمد صاحب اعجاز

مبارک ہیں راتیں مبارک مہینہ! نہ ہے روزہ دارو! نمازِ شبینہ
اُدھر وا محبت سے آغوشِ رحمت اِدھر چاک ہے نیک بندوں کا سینہ!
خدا ہے خزانہ محبت ہے کنجی جو رکھتا ہے کنجی اُسی کا خزینہ!
شبِ ماہ میں ہے نزولِ ملائک فلک سے زمیں تک ہے کرنوں کا زینہ!
دلِ زار کی عرش تک ہے رسائی کہ اِس نیلگوں کا یہی ہے سفینہ!
مری خوش نصیبی خوش آیا ہے تجھ کو مرا آنسوؤں سے بھرا آبگینہ!
خود اپنے گریباں سے رحمت نے بڑھ کر جبینِ ندامت سے پونچھا پسینہ!
مرے دل کی ٹھنڈک تمنائے محمدؐ مری آنکھ کا سرمہ خاکِ مدینہ!

نظر پاک بیں ہو تو کھلتے ہیں اسرار
اگر یہ نہیں ہے تو قرآں دفینہ!

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ذکرِ الٰہی ــــ روحانی مسرّتوں کے حصول کا واحد ذریعہ

(مکرم آغا سیف اللہ خانصاحب مربیٔ سلسلہ احمدیہ خان پور)

قرآنی تعلیمات کی رُو سے ہماری زندگی کا انتہائی اعلیٰ مقصد رب العالمین کے لئے سچی عبودیت کا اختیار کرنا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جب تک انسانی روح اس لافانی منزل سے ہمکنار نہیں ہوتی خواہ وہ مادی لذّات سے کتنی ہی بہرہ ور کیوں نہ ہو مغموم و محزون ہی رہتی ہے اور اُسے پریشان حالی و مضطربانہ کیفیت سے نجات نہیں ملتی۔ خدائے بزرگ و برتر نے اِس مقصد تک رسائی کا ذریعہ بھی تو یہی بیان فرمایا ہے:۔

"واذکرو اللہ کثیرًا
لعلّکم تفلحون۔"
(سورہ جمعہ)

یعنی مقصدِ حیات کی تحصیل۔ ذکرِ الٰہی کی کثرت و تکرار میں ہی مضمر ہے کیونکہ یہ وسیلہ عبودیت کو ربوبیت سے ایک ابدی تعلق و کشش بخشتا ہے۔ حقیقت میں سب اسلامی عبادات کا بھی لب لباب اور خلاصہ ذکرِ الٰہی ہی ہے۔

نماز مومن و کافر کے درمیان امتیاز کرنے والی عظیم عبادت ہے جس کے نتیجہ میں حقیقی عبد کو دیدارِ الٰہی اور معراجِ روحانی حاصل ہوتا ہے۔

یہ عبادت بھی تسبیح و تقدیس اور تکبیرات کے اذکارِ جلیلہ سے ہی مرکب ہے۔ روزوں کو احکامِ الٰہیہ و احادیثِ نبویہ میں ارفع روحانی مدارج کی تحصیل اور مظہرِ صفاتِ ربانیہ بننے کے لئے لازمی قرار دیا گیا ہے قرآن کریم نے ماہِ صیام میں روزوں کی فرضیت کی اہم غرض یوں بیان فرمائی ہے:۔

ولتکبّروا اللہ علٰی
ماھدٰکم۔
(البقرہ ۱۸۶ آیت)

کہ تا تم اللہ تعالیٰ کی رہنمائی کے مطابق اس کی عظمت بیان کرو۔ جب انسان روزہ کی حالت میں اپنی قولی، فعلی اور قلبی و دماغی ہر قسم کی عبادات کو اللہ کریم کے لئے وقف کر دیتا ہے تو اس عبادت کی تکمیل پر جذبۂ عشق کی وہ چنگاری جو محبوب ازلی کے لئے قلب مومن میں موجود ہوتی ہے پورے قلب پر محیط ہو جاتی ہے اس کا پاک دل انوارِ الٰہیہ کا مسکن بن جاتا ہے اور پھر مومن کی زبان سے پوری عقیدت و عظمت کے ساتھ والہانہ رنگ میں خدا کا ذکرِ جمیل بلند ہوتا ہے۔ اسی وجہ سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے نمازِ عید کی تقریب پر کثرت سے تکبیرات کہنے کا حکم فرمایا ہے۔

پس ماہِ رمضان کے بابرکت ایام میں فرضی ذکر یعنی نماز پنجگانہ کے علاوہ نفلی اذکار یعنی تسبیح و تحمید۔ تکبیر۔ استغفار اور درود سے اپنی زبان کو تر رکھنا دائمی مسرّتوں کے منبع یعنی قربِ الٰہی کو پانے کا نہایت ہی نافع اور لاثانی ذریعہ ہے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے بشارت دی ہے کہ خدا فرماتا ہے

لا یزال عبدی یتقرب
الی بالنوافل۔

یعنی میرا بندہ ان اذکار اور عبادات کے ذریعہ جو وہ اپنی خوشی سے بجالاتا ہے میرا قرب پاتا ہے۔

سبوح۔ قدوس اور جملہ صفاتِ حسنہ کے مالک سے تعلق کا تقاضا ہے کہ ہم ہوائے نفس کی تاریکیوں سے پاک ہوں تا ہمارا قلب نورِ خدا وندی کو جذب کرنے کے قابل ہو۔ عبودیت اسکی متقاضی ہے کہ ہم تمام گمراہیوں اور کجرویوں کو ترک کرتے ہوئے خدا کے راست رو اور سچے پرستار بنیں۔

سورہ جمعہ میں نماز کو ذکرِ الٰہی سے تعبیر کیا گیا ہے اور قرآنی فرمان ہے کہ نماز ہی وہ تریاق ہے جو بے حیائی اور بدی کے مہلک زہروں کو انسانی کردار سے فنا کرتی ہے۔ فرمایا

واقم الصّلٰوۃ
انّ الصّلٰوۃ تنھٰی
عن الفحشاء والمنکر
(عنکبوت آیت ۴۵)

کیونکہ ذکرِ الٰہی کے نتیجہ میں حسنِ الٰہی و جلالِ ایزدی سے پیدا شدہ محبت و ہیبت ہی دو ایسے امور ہیں جو انسان کو اپنے محاسبہ پر ہر وقت مستعد رکھتے ہیں اور پھر ایسے انسان کے اعمال جو یادِ الٰہی میں مستغرق ہو اور آیاتِ ربانیہ پر غور کرتا رہے اپنی پوری فطری خوبیوں کو اپنا کر اعتدال و میانہ روی کے حسن سے آراستہ ہو کر انجام کار اخلاقِ الٰہیہ کے رنگ میں رنگین ہو جاتے ہیں۔ اسے احکامِ شریعت پر عمل دوبھر اور مشکل نظر نہیں آتا بلکہ وہ انہیں طمانیتِ قلب کا ذریعہ یقین کرتے ہوئے بشاشتِ قلبی اور مضبوط قوتِ ارادی سے اپناتا ہے یہاں تک کہ اس پر ملائک کا نزول ہوتا ہے اور وہ اسے دنیا و آخرت میں معاونتِ الٰہیہ کی خوشخبری دیتے ہیں حدیث میں مروی ہے :۔

عن عبداللہ بن بسرٍ
انّ رجلًا قال
یا رسول اللہ ان شرائع
الاسلام قد کثرت
علیّ فاخبرنی بشیءٍ
اتشبّث بہٖ قال
لایزال لسانک رطبا
من ذکر اللہ۔
(ترمذی جلد دوم
باب ماجاء فی فضل الذکر)

عبداللہؓ بن بسرؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے کہا یا رسولؐ اللہ احکامِ اسلامی مجھ پر غالب آگئے ہیں سو آپؐ مجھے کوئی ایسی چیز بتایئے کہ جس کے ساتھ متمسک رہوں۔ فرمایا کہ تیری زبان ہمیشہ اللہ تعالیٰ کے ذکر سے تر رہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام اسی ضمن میں

الا بذکر اللہ تطمئنّ
القلوب۔

کی تفسیر میں فرماتے ہیں :۔

"اس کے عام معنے تو یہی ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے ذکر سے قلوب اطمینان پاتے ہیں لیکن اس کی حقیقت اور فلاسفی یہ ہی ہے کہ جب انسان سچے اخلاص اور پوری وفاداری سے اللہ تعالیٰ کو یاد کرتا ہے اس سے اس کے دل پر ایک خوف عظمتِ الٰہی کا پیدا ہوتا ہے وہ خوف اس کو مکروہات اور منہیات سے بچاتا ہے۔ اور انسان تقوےٰ اور طہارت میں ترقی کرتا ہے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کے ملائکہ کا اس پر نزول ہوتا ہے پھر اس کے دل میں کوئی ہم و غم نہیں آسکتا اور طبیعت ہمیشہ ایک نشاط اور خوشی میں رہتی ہے۔"
(ملفوظات جلد ششم صا)

اگر انسان کبھی اپنے شامتِ اعمال کی وجہ سے کسی ابتلاء یا ناگہانی مصیبت میں پھنس جائے تو فضلِ باری کے حصول کی خاطر فوراً ذکرِ الٰہی کی طرف متوجہ ہونا چاہیئے۔ کیونکہ

ماشئی انجٰی من عذاب اللہ
من ذکر اللہ۔
(ترمذی ابواب الدعوات)

یعنی اللہ تعالیٰ کے ذکر سے بڑھکر کوئی چیز خدائی گرفت سے بچانے والی نہیں۔ قرآن کریم بھی یہی فرماتا ہے کہ جب کبھی کمزور و مومن بندے خدا کی نافرمانی کے مرتکب ہوتے ہیں تو فوراً خدا کا ذکر کرتے ہوئے اپنے گناہوں کی معافی چاہتے ہیں۔

والّذین اذا فعلوا
فاحشۃً اوظلموا
انفسھم ذکروا اللہ
فاستغفروا لذنوبھم
(آل عمران ۱۳۵)

ایسے لوگوں کو نہ صرف خدا معاف کرتا ہے بلکہ مزید فضل و احسان سے انہیں قلبی سکون کی موعود جنت سے بھی نوازتا ہے۔

ذکرِ الٰہی ہی وہ کفارہ ہے جو گناہوں اور خطاؤں کے بحرِ ظلمات میں غرق انسانوں کی طرف سے بارگاہِ ایزدی میں مقبول ہے۔ حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسولِ خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی

لا الٰہ الّا اللہ۔ اللہ اکبر
لاحول ولا قوّۃ الّا باللہ۔

پڑھے گا اس کی سب خطائیں معاف ہو جائیں گی خواہ وہ سمندر کی جھاگ برابر ہی کیوں نہ ہوں۔
(ترمذی ابواب الدعوات)

پس گناہوں سے نجات اور متقی بننے کے لئے ضروری ہے کہ کسی وقت بھی خدا کی یاد سے غفلت نہ برتی جائے اور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خصوصاً اس وقت جبکہ انسان دنیاوی نعمتوں سے متمتع ہو سورۃ زخرف میں آتا ہے کہ آسائش اور ثروت کے لمحات باعثِ آزمائش ہوتے ہیں۔ خدا دیکھتا ہے کہ اس کا بندہ اپنی استعدادات سے کس رنگ میں فائدہ اٹھاتا ہے۔ ان اوقات میں ذکر اللہ سے اعراض کرنے والا شیطانی تحریکات کا ہمیشہ کے لئے مورد بن جاتا ہے خود بھی راہِ حق سے بھٹکتا ہے اور ماحول و سوسائٹی کے لئے بھی روگ بنتا ہے۔ فرمایا:۔

ومن یعش عن ذکر الرحمٰن
نقیض لہٗ شیطٰنا فھو لہٗ
قرین۔

(زخرف آیت ۳۶)

یعنی جو کوئی رحمان کے ذکر سے منہ موڑ لیتا ہے ہم اس پر ایک شیطانی خصلت وجود کو مسلط کر دیتے ہیں اور وہ اس کا ہر وقت ساتھی رہتا ہے۔ ایسا فرد کبھی حقیقی خوشی اور سکینت قلبی کو حاصل نہیں کر سکتا۔ حیات اُخروی میں معرفتِ الٰہی سے کورا رہنے کے علاوہ اکثر اوقات اہوائے نفس کی متابعت کی وجہ سے اس دنیا میں بھی اس کی زندگی مختلف پریشانیوں اور گوناگوں مصائب و قلبی بے چینی سے دوچار رہتی ہے۔

اللہ تعالےٰ فرماتا ہے:۔

ومن اعرض عن ذکری
فان لہٗ معیشۃ ضنکا
ونحشرہ یوم القیامۃ
اعمیٰ۔

(طٰہٰ آیت ۱۲۵)

یعنی جو میرے ذکر سے اعراض کرتا ہے اس کے لئے تنگی کی زندگی مقدر کی گئی ہے اور اس دنیا میں بھی اسے اندھا ہونے کی حالت میں اٹھایا جائے گا خدا کرے ہم راہِ حق میں وقتی روکاوٹوں اور مادیت کی لغزشوں سے محفوظ رہتے ہوئے اپنے رب کے وعدہ اذکرونی اذکرکم کو یاد رکھیں اور دنیا و آخرت میں رفعت و عزت کے حصول کی خاطر خدا کو ہی ملجاء و ماویٰ سمجھتے ہوئے کسی وقت بھی اس سے غافل نہ ہوں۔ حتیٰ کہ جب ہم اس دنیا سے کوچ کریں تو خدا کی یہ بشارت ہمیں مل رہی ہو:۔

کہ اے نفسِ مطمئنہ
اپنے رب کی طرف
لوٹ آ اس حال میں
کہ تو اسے پسند کرنیوالا
بھی ہے اور اس کا
پسندیدہ بھی۔

(فجر آیت ۲۹)

اللہ کرے ہم سب کا انجام اسی صورت میں ہو۔ آمین۔

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفس کرتی ہے۔

ناصرات الاحمدیہ ـــ نئے سال کیلئے نیا عزم

(حضرت سیدہ اُمّ متین صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

احمدی بچوں سے جن میں اطفال بھی شامل ہیں اور ناصرات بھی حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے مطالبہ کیا تھا کہ وہ وقفِ جدید کے بجٹ کو پورا کریں۔ ۳۱۔ دسمبر کو وقفِ جدید کا سال ختم ہو کر یکم جنوری سے نیا سال شروع ہو رہا ہے۔ خدا کرے نیا سال ہمارے احمدی بچوں کے لئے خوشی و مسرت کا پیغام لائے اور انہیں پہلے سے زیادہ اسلام کی خدمت اور اپنے آقا کی آواز پر لبیک کہنے کی توفیق دے۔

میری بچیوں کو چاہیئے کہ وہ نئے سال کے پہلے دن سے ہی یہ عزم کریں کہ سب باتوں سے مقدم خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالےٰ کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے آپ کی پیش کردہ تحریکات میں حصہ لینا ہے۔ بچوں کے لئے خصوصی تحریک وقفِ جدید کی ہے۔ اس لئے آپ کے لئے یہ کام سب سے اہم اور یہ قربانی سب سے بڑی قربانی ہے۔ کوشش کریں کہ ایک احمدی بچی بھی ایسی نہ رہ جائے جس نے اس میں حصہ نہ لیا ہو۔ اپنی بہنوں۔ ماؤں۔ دادیوں اور نانیوں سے قربانی میں بڑھنے کی کوشش کریں۔ اپنے بھائیوں یعنی اطفال الاحمدیہ سے بھی آگے نکلنے کی کوشش کریں تا دنیا دیکھ لے کہ اس دَور کی احمدی بچیاں بھی اسلام و احمدیت کے لئے قربانی کرنے میں پہلی عورتوں سے کسی طرح کم نہیں۔ اللہ تعالےٰ آپ کو توفیق عطا فرمائے۔ والسلام

خاکسارہ **مریم صدیقہ**

صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ کے متعلق

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کا ارشاد

"اس وقت چونکہ سلسلہ کو بہت سی مالی ضرورتیں پیش آ گئی ہیں جو عام آمد سے پوری نہیں ہو سکتیں۔ اس لئے میں نے یہ تجویز کیا ہے کہ اس فوری ضرورت کو پورا کرنے کا ایک ذریعہ تو یہ ہے کہ جماعت کے افراد میں سے جس کسی نے اپنا روپیہ کسی دوسری جگہ بطور امانت رکھا ہوا ہے وہ فوری طور پر اپنا روپیہ جماعت کے خزانہ میں بطور امانت (صدر انجمن احمدیہ) داخل کر دے تا کہ فوری ضرورت کے وقت ہم اس سے کام چلا سکیں اسی میں تاجروں کا وہ روپیہ شامل نہیں جو تجارت کے لئے رکھتے ہیں۔ اسی طرح اگر کسی زمیندار نے کوئی جائداد بیچی ہو اور آئندہ وہ کوئی اور جائداد خریدنا چاہتا ہو تو ایسے لوگ صرف اتنا روپیہ اپنے پاس رکھ سکتے ہیں جو فوری طور پر جائداد کے لئے ضروری ہو۔ اس کے سوا تمام روپیہ جو بنکوں میں دوستوں کا جمع ہے سلسلہ کے خزانہ میں جمع ہونا چاہیئے"

امید ہے احبابِ جماعت حضور کے اس ارشاد کی تعمیل میں اپنی رقوم جلد خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں بھجوائیں گے۔

(افسر خزانہ صیغہ صدر انجمن احمدیہ)

ہر صاحبِ استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے؟

جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ

مورخہ ۲۶-۲۷-۲۸ جنوری ۱۹۶۷ء کو بمقام ربوہ منعقد ہوگا

رمضان المبارک کے پیشِ نظر مجلس مشاورت میں یہ فیصلہ ہوا تھا کہ جلسہ سالانہ وسط جنوری کے بعد ہو۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ امسال کا جلسہ سالانہ دسمبر کی بجائے انشاء اللہ ۲۶-۲۷-۲۸ ۱۹۶۷ء بروز جمعرات۔ جمعہ۔ ہفتہ منعقد ہوگا۔ عہدیداران جماعت احباب کو تاریخوں کی اس تبدیلی سے مطلع فرمائیں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدی بچوں اور نوجوانوں کا کردار

مکرم میاں محمد ابراہیم صاحب ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ

پندرہ سولہ سال کی بات ہے۔ میں ان دنوں بورڈنگ ہاؤس کا سپرنٹنڈنٹ تھا۔ ایک مرتبہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ نے برسبیل تذکرہ مجھ سے دریافت فرمایا کہ بورڈران کی عام اخلاقی اور دینی حالت کیسی ہے۔ چونکہ میرے نزدیک (جیسا کہ مکرم ماسٹر نواب دین صاحب ایم۔اے آف ملتان نے بھی اپنے مضمون میں لکھا ہے) نوجوان عام طور پر زمانہ کی رو میں بہہ رہے ہیں اور نتیجۃً عام اخلاقی حالت انحطاط پذیر ہے۔ اسلئے میں نے جواباً تشویش کا اظہار کیا اور عرض کیا کہ بچوں میں پہلی سی دینداری مفقود ہوتی جا رہی ہے۔ حضرت میاں صاحب نے فرمایا کہ آپ نے تصویر کا صرف ایک رخ سامنے رکھا ہے اور وہ بھی اسلئے کہ سکول اور ہوسٹل میں عام طور پر جو طلبا باہر سے آتے ہیں۔ وہ پہلے ہی اخلاقاً کمزور ہوتے ہیں۔ بلکہ ان کی اکثریت ناقابل علاج ہوتی ہے۔ اور ایسے عنصر کا معیاری ہونا ممکن نہیں نیز فرمایا باایں ہمہ بحیثیت مجموعی اللہ تعالے کے فضل سے دوسروں کے مقابلہ میں احمدی بچے بہرحال بہتر ہوتے ہیں۔ محض ان بچوں کی کیفیت پر جو بنیادی طور پر کمزور ہیں۔ تمام احمدی بچوں کی کیفیت کو جن کی اکثریت ماشاء اللہ کم و بیش معیاری ہوتی ہے۔ قیاس کر لینا مناسب نہیں۔ پھر حضرت میاں صاحب رضی اللہ عنہ نے پوچھا کہ اس لاعلاج طبقہ کو نظر انداز کرتے ہوئے آپ یہ بتلائیں کہ کیا آپ کے ہوسٹل میں کچھ بچے تہجد گذار اور خاص طور پر دین کے معاملہ میں دلچسپی لینے والے بھی ہیں۔ میں نے جواباً عرض کیا کہ اوسطاً دس فی صدی بچے ایسے موجود ہیں۔ میرا جواب سنکر حضرت میاں صاحب رضی اللہ عنہ کے چہرہ مبارک پر طمانیت آگئی اور فرمایا کہ یہی وہ بات ہے جو میں آپ کے ذہن نشین کروانا چاہتا ہوں...... یعنی یہ کہ اللہ تعالے کے فضل سے بحیثیت مجموعی جماعت کے نوجوان دیندار ہیں اور اسلام اور احمدیت کی تعلیم پر عامل وہ جماعتی کاموں میں حصہ لیتے ہیں۔ ہاں ایک حصہ ایسا ضرور ہے۔ جس کی تربیت کرنے کی بہت ضرورت ہے۔ اور یہ کمزور طبقہ بجائے سلسلہ کی تعلیم کا دوسروں پر اثر ڈالنے کے۔ بُری سوسائٹی سے متاثر ہوتا ہے۔ ان کی مناسب تربیت کرنے اور ان کی حالت کو معیاری بنانے کے متعلق جدوجہد جاری رکھنا ہمارا فرض ہے۔ اللہ تعالے کے فضل سے ہمیں اصلاح کا کام سونپا گیا ہے۔ اور نہ صرف اپنی بلکہ ہم دنیا کی اصلاح کے ذمہ دار ہیں اور یہی احساس ہمیں فعال بنائے رکھتا ہے۔ میں سمجھتا ہوں اس امر کی طرف مکرم ماسٹر نواب دین صاحب ایم۔اے نے اپنے مضمون میں توجہ دلائی ہے۔ انہوں نے ضمناً جن ذاتی مثالوں کا ذکر کیا ہے وہ احمدیت کی تعلیم پر عامل ہونے کا لازمی نتیجہ ہیں اور ایسی مثالیں اللہ تعالے کے فضل سے ہر میدان میں احمدیت کا بول بالا کرتی ہیں۔ احمدی احباب خواہ وہ کسی لائن اور میدان میں ہوں اللہ تعالے کے فضل سے ان کی بہت بڑی اکثریت کا کردار مثالی اور معیاری ہے۔ وہ احمدیت کی نیک نامی کا موجب ہے۔ دنیا میں کوئی انسان معصوم نہیں۔ عیوب سے منزہ صرف خدا تعالے کی ذات ہے۔ لیکن بحیثیت مجموعی اللہ تعالے کے فضل سے جماعت کے اخلاق اور کردار کے متعلق عام تاثر یہی ہے۔ اور میں سمجھتا ہوں کہ بہت حد تک صحیح ہے کہ بحیثیت جماعت ماشاء اللہ احمدی فرض شناس، قابل اعتماد اور دیانتدار ہیں۔ اس کے ثبوت میں میں محکمہ تعلیم سے متعلق چند مثالیں پیش کرتا ہوں۔ ایک غیر احمدی انسپکٹر صاحب کے نوٹس میں ایک احمدی ہیڈ ماسٹر کی کوئی ایسی حرکت آئی۔ جس کی وہ ان سے توقع نہ رکھتے تھے۔ انہوں نے ان سے کہا کہ آپ نے احمدی ہو کر ایک ایسا کام کیا ہے جو احمدی اساتذہ کی شان کے شایاں نہیں۔ سلسلہ کے مرکزی سکول میں۔ اگرچہ حتمی طور پر تو یہ نہیں کہا جا سکتا۔ کیونکہ ہر قسم کے طلباء۔ بالخصوص وہ جو اخلاقاً معیاری نہیں ہوتے۔ یہاں آجاتے ہیں۔ لیکن بالعموم جو نیک نامی سکول اور سلسلہ کی طرف۔ امتحان کے سنٹر کے سپرنٹنڈنٹ صاحبان سالہا سال سے منسوب کر رہے ہیں۔ وہ قابل ستائش ہے۔ تقریباً ہر سال سپرنٹنڈنٹ صاحبان امتحان ختم ہونے پر مجھے مبارکباد دیا کرتے ہیں کہ جس قدر خاموشی اور دیانتداری سے ہمارے بچے امتحان دیتے ہیں۔ اس سے ان کی نگرانی کا کام آسان اور خوشکن ہو جاتا ہے۔ اور انہیں نگرانی کے متعلق تشویش نہیں رہتی۔ سالہا سال سے مجھے بھی جن سینٹروں میں جانے کا اتفاق ہوتا ہے۔ میرے وہاں پہنچنے سے پہلے ہی وہاں یہ خبر پہنچ جاتی ہے کہ میں ایک ایسے سکول کا ہیڈ ماسٹر ہوں۔ اور ایسی جگہ سے آیا ہوں۔ جس کے لوگ دیانتدار اور فرض شناس ہوتے ہیں۔ وہ نہ خود بے قاعدگی کرتے ہیں نہ کرنے دیتے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایسا ہی ہوتا ہے۔ ڈسٹرکٹ ٹورنامنٹ کے دنوں میں سکولوں کی آپس میں چپقلش رہتی ہے۔ قواعد و ضوابط کی تشریح کے متعلق اختلافات۔ ریفری شپ پر جھگڑا۔ اور اپنی ہی ضد اور ہٹ۔ اس کا منظر عام رہتا ہے۔ لیکن اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہمارے ضلع میں یہ کیفیت ہے کہ کئی دفعہ ایسا ہوتا ہے کہ جب کوئی دو ہیڈ ماسٹر صاحبان کسی معاملہ میں متفق نہیں ہوتے تو دونوں ہی کی خواہش ہوتی ہے کہ ربوہ کے مرکزی سکول کا ہیڈ ماسٹر ثالثی قبول کر کے ان کا جھگڑا چکا دے۔ یہی نہیں۔ بلکہ اگر کسی وقت کوئی ایسا ریفری یا ایمپائر نہ مل رہا ہو۔ جس پر دونوں ٹیموں کا اتفاق ہو۔ اور چاہے ہماری ٹیم خود بھی ایک فریق ہو۔ میرے شریک کار ہیڈ ماسٹر صاحبان کی یہ کوشش ہوتی ہے کہ میں خود ہی وہ میچ کھلا دوں۔ کھلاڑیوں کی لسٹوں کی جو پڑتال ہوتی ہے بسا اوقات یہ کہہ کر نہیں کی جاتی کہ ربوہ کے سکول کی لسٹیں چیک کرنے کی ضرورت نہیں یہ تو ٹھیک ہی ہوتی ہیں۔

ہماری لائن کی یہ چند مثالیں ہیں جن سے صرف یہ بتلانا مقصود ہے کہ اللہ تعالے کے فضل سے ہر میدان میں اعلیٰ اخلاق کا مظاہرہ کرنے اور احمدیت کا عملی نمونہ پیش کرنے سے کتنا گہرا اثر ہوتا ہے

اللہ تعالے ہمیں انفرادی اور مجموعی طور پر جماعت اور سلسلہ کی نیک نامی میں اور اضافہ کرنے کی توفیق دے۔ اللّٰھم آمین۔

ضروری اعلان

مندرجہ قسم کے پیشہ ور احباب کی خدمات رضاکارانہ طور پر ایام جلسہ سالانہ میں نظارت اصلاح و ارشاد کو مطلوب ہیں۔ لہذا جو احباب اس کار خیر میں حصہ لینا چاہیں وہ اپنے امیر صاحب مقامی کی معرفت اپنی درخواست بھجوا دیں۔

۱۔ فوٹو گرافر۔ کیمرہ۔ فلم۔ فلیش گن۔ بلب ہمراہ لائیں۔ مزید براں ایسے احباب جو فوٹو ڈیولپنگ اور پرنٹنگ کا کام جانتے ہوں کی بھی ضرورت ہے

۲۔ ٹائپسٹ۔ انگریزی اور اردو جاننے والے۔ جو اپنے ہمراہ ٹائپ رائٹر بھی لا سکیں۔

۳۔ ایسے احباب جو مووی کیمرہ ۱۲۰ ۱۲۰ ۱۲۷ یا ۱۲۷ ۱۳۵ رکھتے ہوں بمعہ ایکسٹرا فلم Blue and White یا رنگین۔

۴۔ اخبار نویس یا رپورٹر۔ جو جلسہ کی خبریں تیار کرنے کی مہارت رکھتے ہوں

ناظر اصلاح و ارشاد

برائے لجنات اماء اللہ

ہمارے مالی سال کی پہلی سہ ماہی ۳۱ دسمبر کو ختم ہو چکی ہے۔ مگر چندہ کی وصولی کی رفتار بہت سست ہے۔ لجنات کو چاہیئے کہ وہ اپنے بجٹ کے مطابق ممبرات سے چندہ وصول کر کے باقاعدگی سے مرکز میں بھجوایا کریں تا سال کے آخر میں انہیں ممبرات سے اکٹھا چندہ وصول کرنے میں دقت پیش نہ آئے۔ جن لجنات نے پہلی سہ ماہی میں بالکل چندہ نہیں بھجوایا انہیں اعلان ھذا مطلع کیا جاتا ہے کہ وہ اپنا چندہ جلد از جلد مرکز میں بھجوا کر عند اللہ ماجور ہوں۔

(سیکرٹری مال لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔ (مینجر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلسہ سالانہ پر آنے والے دوستوں کے لئے ضروری ہدایات

خداوند تعالیٰ کے فضل سے احباب کرام جلسہ سالانہ پر آنے کے لئے تیاریوں میں معروف ہوں گے۔ اس موقعہ پر جہاں مخلصین جماعت جوق در جوق تشریف لاتے ہیں۔ وہاں چند شر پسند اور ناپسندیدہ لوگ بھی آجاتے ہیں۔ اس لئے اگر احباب مندرجہ ذیل ہدایات کو پیش نظر رکھیں تو انشاء اللہ تعالیٰ سفر میں آتے وقت اور واپسی کے وقت کسی قسم کی تکلیف یا نقصان کا اندیشہ نہیں رہے گا۔

۱۔ احباب اپنے ہمراہ وہی سامان رکھیں جو سردی سے بچنے کے لئے ضروری ہو۔ اور سفر میں آرام مہیا کر سکے۔ غیر ضروری کپڑے اور قیمتی زیورات وغیرہ لپنے ہمراہ لانے سے اجتناب کریں۔

۲۔ اپنے بندھے ہوئے سامان کے ہر نگ پر اپنے نام اور مکمل پتہ کی چٹیں گوند سے چسپاں کر دیں، ان پر اپنا مکمل پتہ لکھا ہو اور ربوہ آکر جہاں ٹھہرنا ہو وہ پتہ بھی تحریر کیا ہوا ہو۔

۳۔ تمام جماعتوں سے دوست اکٹھے ہو کر آنے کی کوشش فرماویں۔ جس سے سفر میں بہت سہولت رہتی ہے۔

۴۔ گاڑی پر سوار ہوتے اور اترتے وقت جلدی نہ کریں۔ بلکہ پورے اطمینان کے ساتھ گاڑی پر سامان رکھیں اور اتاریں اور تمام راستہ اپنے سامان پر نگاہ رکھیں۔

۵۔ چھوٹے بچوں کو قیمتی زیورات یا مصنوعی زیورات نہ پہنائیں

۶۔ چھوٹے بچہ کو جو اپنے والدین کا نام اور پتہ نہ بتا سکتا ہو۔ ادھر ادھر نہ گھومنے دیں اور اس کا نام معہ مکمل پتہ تحریر کر کے اس کی جیب میں رکھ دیں یا اس کے بازو پر باندھ دیں۔

۷۔ اسٹیشن یا اڈہ بس پر اترتے وقت صرف انہی قلیوں سے سامان اٹھوائیں جن کے پاس ناظم صاحب استقبال کے نمبر ہوں۔ سامان اٹھواتے وقت ان سے نمبر دریافت کر لیں۔ اور پھر بھی انہیں آنکھ سے اوجھل نہ ہونے دیں۔ سامان اتروا کر پوری تسلی کرنے کے بعد مزدوری دیں۔ اگر اسٹیشن یا اڈہ لاری پر کسی قسم کی دقت پیش آئے تو عملہ استقبال کو فوری اطلاع دیں۔

۸۔ آپ کسی قیام گاہ میں ٹھہریں یا اپنے عزیز کے ہاں جلسہ گاہ یا کسی اور جگہ جاتے وقت اپنے سامان کی حفاظت کا بندوبست کر کے جاویں۔ اور قیام گاہ کے منتظمین کو اطلاع دے کر جایا کریں۔

۹۔ جلسہ گاہ سے نکلتے وقت یا کسی ایسے ہی دوسرے موقعہ پر جہاں بھیڑ ہو جلد بازی سے کام نہ لیں۔ اور تیزی سے نکلنے کی کوشش نہ کریں، بلکہ پورے اطمینان اور وقار سے چلیں۔ اگر ایسے موقعوں پر آپ ہجوم کریں گے اور جلد بازی سے کام لیں گے تو جیب تراش یا اسی قماش کے دوسرے لوگ آپ کو نقصان پہنچانے کامیاب ہو جائیں گے۔

۱۰۔ مستورات سفر میں بھی اور راہ چلتے وقت بھی پردے کا خاص طور پر خیال رکھیں۔ اسی طرح ربوہ کی ملحقہ پہاڑیوں پر چڑھنے کی کوشش نہ کریں۔ کیونکہ اس سے حادثات کا اندیشہ ہوتا ہے۔

۱۱۔ اگر کوئی شخص راستہ میں یا جلسہ کے ایام میں کسی اور موقعہ پر لڑائی جھگڑا کرنے کی کوشش کرے تو بجائے اس کے ساتھ الجھنے کے اسے نہایت نرمی سے سمجھا دیں کہ یہ مناسب نہیں۔

۱۲۔ دوست سفر کے دوران تمام راستہ۔ درود شریف۔ استغفار حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت اور جماعت کی ترقی کے لئے دعائیں کرتے رہیں۔ اور یہ بھی دعا کرتے آئیں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے جلسہ کو ہر طرح خیر و خوبی سے گذارے اور ہمیں اس جلسہ کی برکات سے فائدہ اٹھانے کی توفیق دے اور جس مقصد کے لئے ہم یہاں اکٹھے ہو رہے ہیں اس مقصد میں برکت عطا فرمادے۔ اسلام کو جلد جلد ترقی دے اور تمام دنیا

۲۹ رمضان کی دعاؤں کو حاصل کرنے کا عملی

جماعت احمدیہ پارہ چنار کے ذمہ ۷۶/- روپے سال گذشتہ کے بقایا ۲۲۶/- روپے سالِ رواں کے واجب تھے۔ ۲۹ رمضان کی دعائیہ فہرست سے مستفید ہونے کے لئے اس جماعت نے ہر دو رقوم کی سو فیصدی ادائیگی کر دی ہے۔ اللہ تعالیٰ احباب مخلصین کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ دیگر جماعتوں کے عہدیدار حضرات بھی ایسا ہی اہتمام فرما کر عنداللہ ماجور ہوں

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

درخواست ہائے دعا

۱۔ میرے نانا جان عرصہ دو سال سے بعارضہ تپ میعادی و نزلہ بیمار چلے آرہے ہیں۔ دوستوں کی خدمت میں درخواست دعا ہے۔

(محمد یونس انور سیکرٹری مال جماعت احمدیہ گگڑ گل۔ ضلع شیخوپورہ)

۲۔ بندہ کا لڑکا شیخ محمد سعید اوورسیر محکمہ انہار پر ایک مقدمہ ہے۔ احباب باعزت بریت کے لئے دعا فرمائیں۔

(شیخ عبد الحق بوڑیوالہ)

۳۔ میں نے کسٹم میں ملازمت کے لئے درخواست دی ہوئی ہے۔ کامیابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

(ریاض احمد سیالکوٹ)

۴۔ خاکسار اپنے بیوی بچوں کی دینی اور دنیاوی ترقی کے لئے دعا کی درخواست کرتا ہے۔

(میجر سید سعید احمد)

۵۔ میری بیوی سخت بیمار ہے۔ اور نشتر ہسپتال ملتان میں داخل ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے۔

(حکیم مسعود احمد معلم وقف جدید چک $\frac{91\text{-A}}{10\text{-R}}$ محمود آباد۔ ضلع ملتان)

۶۔ بندہ کے والد صاحب عرصہ سے بیمار ہیں۔ ان کی شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے نیز برادرم سردار غلام احمد مصطفیٰ صاحب ان دنوں چند پریشانیوں میں مبتلا ہیں ان کے لئے بھی درخواست دعا ہے۔

(سردار نور احمد مرتضیٰ دکاسی ضلع لاہور)

۷۔ برادرم فضل کریم صاحب پراچہ کا ہرنیا کا اپریشن ہو رہا ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

(بشیر احمد پراچہ)

۸۔ میرے دو بچے عزیز محمد نعیم و عزیز محمد وسیم آجکل بعارضہ ٹائیفائیڈ بخار اور ملیریا بخار میں مبتلا ہیں۔ اور ان کو بغرض علاج ملتان لایا ہوں۔ احباب ان کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں

(محمد اسلم محمد سلیم کمیشن ایجنٹ دنیا پور)

دعائے مغفرت

۱۔ والد بزرگوار جناب مخدوم محمد ایوب صاحب بی اے (علیگ) پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ گھوگھیاٹ میانی (ضلع سرگودھا) و سابق امیر جماعت احمدیہ بھیرہ (ضلع سرگودھا) ابن حضرت مخدوم محمد صدیق صاحب رضی اللہ عنہ صحابی حضرت مسیح موعود ۲۳ رمضان المبارک بروز جمعرات بمطابق ۵ جنوری ۱۹۶۷ء کو بوقت ظہر اپنے وطن میانی میں وفات پا گئے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون احباب کرام مرحوم کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے خاص دعا فرما کر عنداللہ ماجور ہوں اور ان کا جنازہ غائب بھی ادا کیا جائے۔ کیونکہ یہاں پر صرف چند احمدی جنازہ میں شامل ہو سکے۔

(خاکسار حکیم مخدوم الطاف احمد)

۲۔ حاجی امیر عالم صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ آزاد کشمیر مورخہ ۱/۱۲ کو صبح چھ بجے دل کی حرکت بند ہو جانے سے مولیٰ حقیقی سے جا ملے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم نے سلسلہ عالیہ احمدیہ کے لئے عموماً اور اس علاقہ کے لئے خصوصاً بہت خدمات سر انجام دیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ سے خاص تعلق تھا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے۔

(منظور احمد ایڈووکیٹ)

م کو حضرت محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے اکٹھا کر دے آمین۔

(ناظر امور عامہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ:۔ مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز اور صدر انجمن احمدیہ کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جاتی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

۲۔ ان وصایا کو جو نمبر دیئے جاتے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں ہیں بلکہ یہ مسل نمبر ہیں۔ وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دیئے جائیں گے۔

۳۔ وصیت کنندگان سیکرٹری صاحبان مال اور سیکرٹری صاحبان وصایا اسی بات کو نوٹ فرمالیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر ۱۸۵۸۱

میں حمیدہ بیگم زوجہ محمد شریف قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر ۵۰ سال بیعت ۱۹۰۴ء ساکن چک ۱۹۲ رب لاٹھیانوالہ ڈاک خانہ کھرڑیانوالہ ضلع لائل پور صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۲۵/۹/۶۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے (۱) حق مہر مبلغ -/۳۲ روپیہ بذمہ خاوند۔

(۲) طلائی ڈنڈیاں دو عدد وزن ½۱ تولہ مالیتی -/۱۹۵ روپے۔ کل میزان -/۲۲۷ روپے اس کے علاوہ میری اس وقت اور کوئی جائداد نہیں ہے۔ میں مذکورہ جائداد حق مہر اور زیور کے ⅑ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ⅑ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت مجھے کوئی آمد نہیں اگر کوئی ذریعہ آمد پیدا ہو جائے تو اس پر بھی ⅑ حصہ کی ادائیگی مجھ پر واجب ہوگی۔ اور یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری وصیت ۲۵/۹/۶۶ سے نافذ فرمائی جائے۔ دستخط اول -/۱ (روپیہ)

الامتہ نشان انگوٹھا: حمیدہ بیگم صدر لجنہ چک ۱۹۲ رب لاٹھیانوالہ ضلع لائل پور۔

گواہ شد:۔ محمد صادق سب انسپکٹر وصایا دفتر وصیت حال چک ۱۹۲ رب ضلع لائل پور

گواہ شد:۔ محمد علی ممبر یونین کونسل چک ۱۹۲ رب ضلع لائل پور۔

مسل نمبر ۱۸۵۸۲

میں عنایت بی بی زوجہ چوہدری محمد علی صاحب قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر ۴۰ سال بیعت ۱۹۵۴ء ساکن چک ۱۹۲ رب لاٹھیانوالہ ڈاک خانہ کھرڑیانوالہ ضلع لائل پور۔ صوبہ مغربی پاکستان۔ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۲۲/۹/۶۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری جائداد حق مہر تین صد روپیہ جو کہ میرے خاوند کے ذمہ ہے میں اس کے ⅑ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اس کے علاوہ میری کوئی جائداد منقولہ وغیر منقولہ نہیں ہے۔ علاوہ ازیں اس کے اگر کوئی جائداد میرے مرنے کے بعد ثابت ہو تو اس کے ⅑ حصہ کی وارث صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری اس وقت چونکہ کوئی آمد نہیں اگر کسی وقت کوئی ذریعہ آمد پیدا ہو جائے تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میری اس وقت چونکہ کوئی آمد نہیں۔ اگر کسی وقت کوئی ذریعہ آمد پیدا ہو جائے تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی میری وصیت ۲۴/۹/۶۶ سے نافذ فرمائی جائے۔ دستخط اول -/۱ (آنہ)

العبد الامتہ:۔ نشان انگوٹھا عنایت بی بی اہلیہ چوہدری محمد علی صاحب۔

گواہ شد:۔ محمد علی بقلم خود خاوند موصیہ ولد چوہدری مولا بخش صاحب چک ۱۹۲ رب ضلع لائل پور۔

گواہ شد:۔ محمد صادق سب انسپکٹر وصایا دفتر مقبرہ بہشتی چک ۱۹۲ رب ضلع لائلپور

فلاسفی انگریزی

یعنی

TEACHINGS OF ISLAM.

کا سستا ایڈیشن شائع ہو گیا ہے، قیمت صرف دو روپیہ ہے، دوستوں کو انفرادی طور پر اور جماعتی طور پر زیادہ سے زیادہ منگوانا چاہیئے۔

ملنے کا پتہ:۔ اورینٹل اینڈ ریلیجس پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ۔ گولبازار ربوہ

کشمیری زبان سیکھئے

اہل پاکستان کو جس طرح کشمیر کی آزادی اور کشمیری بھائیوں کی بہبود سے دلی لگاؤ ہے اسی طرح بہت سے اہل علم کشمیری زبان سیکھنے اور کشمیری ادب سے واقفیت حاصل کرنے میں دلچسپی رکھتے ہیں اس مقصد کے لئے پہلی فرصت میں "کشمیری زبان وادب" اور "کاشر زبان" پڑھئے۔ "کشمیری زبان کی ساخت کے بارہ ایک تحقیقی مقالہ ہے اور "کاشر زبان" کشمیری بول چال کا ایک مفید مجموعہ ہے۔ دونوں کتابوں کی مجموعی قیمت چار روپیہ ہے۔ ملنے کا پتہ: کشمیر پبلشنگ ہاؤس۔ ٹی ۸۲۷ پرانا قلعہ راولپنڈی

قادیان کا قدیمی مشہور عالم اور بے نظیر تحفہ

سرمہ نور رجسٹرڈ

جملہ امراض چشم کیلئے

اکسیر ثابت ہو چکا ہے،

ہمیشہ خریدتے وقت

شفاخانہ رفیق حیات رجسٹرڈ سیالکوٹ

کا لیبل ملاحظہ فرمالیا کریں،

شفاخانہ رفیق حیات رجسٹرڈ ٹرنک بازار سیالکوٹ

نور کاجل

ربوہ کا مشہور عالم تحفہ

بہت

آنکھوں کی خوبصورتی اور صفائی کے لئے

تمام سرموں اور کاجلوں کا سرتاج

آنکھوں کے لئے مفید زین جڑی بوٹیوں سے تیار کردہ

جملہ امراض چشم کے لئے بہت مفید ہے۔

قیمت فی شیشی سوا روپیہ۔

خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

مقوی دماغ

دماغی کام کرنے والوں کے لئے تحفہ .. — ۱ روپیہ

سر دیشی

نوجوانوں کی صحت کی محافظ .. — ۵ روپیہ

شیر دل

نوجوانوں کی بے شمار بیماریوں کی دوا .. — ۴ روپیہ

شہزین

مرغی اکھڑا کی معدنی پڑیاں .. — ۳ روپیہ

حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ

دانت مت نکلوائیے

پائیوریا اور مسوڑھوں کی جملہ خرابیوں کے لئے "اینٹی پائیوریا" گھن والے کھوکھلے اور بھربھرے دانتوں کے لئے "اینٹی کیریز" دانت درد کے لئے ٹوتھ کیور (۱) ۲ء قیمت مکمل کورس علی الترتیب ۱۰ روپے ۱۰ روپے اور ۲ روپے۔

تفصیلات کے لئے لٹریچر مفت حاصل کریں۔

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ

درخواست دعا

میرا بھانجہ عزیز مبارک احمد لمبے عرصہ سے بیمار رہا ہے اور بہت کمزور ہو گیا ہے جملہ احباب جماعت وبزرگان سلسلہ سے اس کی کامل وعاجل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے (محمد نواز مومن۔ ربوہ)

بلند پایہ تربیتی ماہنامہ انصار اللہ ربوہ کی خریداری بڑھانے کے نیک کام میں تعاون فرمائیے [ناظم اشاعت مجلس انصار اللہ مرکزیہ]

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اللہ تعالیٰ دوستوں کو توفیق دے کہ وہ کئی گنا زیادہ تعداد میں جلسہ پر آئیں

ایسا ایمان اپنے اندر پیدا کریں جو پہاڑ سے بھی زیادہ بلند ہو

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ۹ر دسمبر ۱۹۵۶ء کو خطبہ جمعہ میں جلسہ سالانہ کی عظمت اور اس میں شمولیت کی اہمیت واضح کرتے ہوئے فرمایا:-

رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم جب غزوہ حنین کے لئے تشریف لے گئے تو آپ کے ساتھ مکہ کے نومسلم بھی شامل ہو گئے تاکہ وہ جنگ کے میدان میں اپنے جوہر دکھائیں اور عرب پر اپنا رعب بٹھائیں انہی میں شیبہ نامی ایک شخص بھی تھا وہ کہتا ہے میں بھی اس لڑائی میں شامل ہوا۔ مگر میری نیت یہ تھی کہ جس وقت لشکر آپس میں ملیں گے تو میں موقع پر رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو قتل کر دوں۔ جب لڑائی تیز ہو گئی اور ادھر کے آدمی ادھر کے آدمیوں میں مل گئے تو میں نے تلوار کھینچی اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے قریب ہونا شروع ہوا اس وقت مجھے ایسا محسوس ہوا کہ میرے اور آپ کے درمیان آگ کا ایک شعلہ اٹھ رہا ہے جو قریب ہے کہ مجھے بھسم کر دے اس کے بعد مجھے محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی آواز سنائی دی کہ شیبہ میرے قریب ہو جاؤ۔ میں جب آپ کے قریب ہو گیا تو آپ نے میرے سینہ پر ہاتھ پھیرا اور کہا اے خدا شیبہ کو شیطانی خیالوں سے نجات دے۔ شیبہ کہتے ہیں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ پھیرنے کے ساتھ ہی میرے دل سے تمام دشمنیاں اور عداوتیں اڑ گئیں اور آپ کی محبت میرے جسم کے ذرہ ذرہ میں سرایت کر گئی۔ پھر آپؐ نے فرمایا شیبہ آگے بڑھو اور لڑو تب میں آگے بڑھا اور اس وقت میرے دل میں سوائے اس کے اور کوئی خواہش نہ تھی کہ میں اپنی جان قربان کر کے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو بچا لوں اگر اس وقت میرا باپ بھی زندہ ہوتا اور میرے سامنے آ جاتا تو خدا کی قسم میں اپنی تلوار سے اس کا سر کاٹنے میں ذرا بھی دریغ نہ کرتا۔

اس قسم کے نظارے مرکز میں آنے پر ہی نظر آ سکتے ہیں ہم نے دیکھا ہے بعض لوگوں میں بڑی بڑی دشمنیاں تھیں۔ مگر وہ یہاں آئے تو ان کے دلوں سے پرانے بغض نکل گئے اور اپنے بھائیوں کی محبت ان کے دلوں میں پیدا ہو گئی پس آپ لوگ جلسہ سالانہ پر آنے کی کوشش کریں اور اپنے غیر احمدی دوستوں کو بھی ساتھ لانے کی کوشش کریں۔ ... آپ لوگوں کو یہ موقع ضائع نہیں کرنا چاہیئے۔ اور اس سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانا چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ دوستوں کو اس امر کی توفیق عطا فرمائے کہ وہ پہلے سے کئی گنا زیادہ تعداد میں جلسہ پر آئیں اور پہلے سے کئی گنا زیادہ اخلاص لے کر جائیں اور پھر خود بھی اور ان کی بیویاں بھی اور ان کے بچے بھی ایسا ایمان اپنے اندر پیدا کریں جو پہاڑ سے بھی زیادہ بلند ہو اور دنیا کی محبت اور تعلق اس محبت اور تعلق کے مقابلہ میں نہ ٹھہر سکے جو انہیں سلسلہ اور اسلام سے ہو۔ آمین ؎

(الفضل ۸ر دسمبر ۱۹۶۶ء)

اعلانِ تعطیل

عید الفطر کی تقریب کے موقع پر مورخہ ۱۲، ۱۳ر جنوری ۱۹۶۷ء کو دفتر الفضل میں تعطیل رہے گی قارئین کرام و ایجنٹ صاحبان مطلع رہیں۔ (مینیجر الفضل)

سپیشل گاڑیوں کے متعلق اطلاع

احباب جماعت کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ حسب دستور سابق امسال بھی جلسہ سالانہ کے موقع پر لاہور، ناروال، سیالکوٹ، گجرات، وزیرآباد، راولپنڈی اور جھنگ سے سپیشل ٹرینیں ربوہ کے لئے آئیں گی۔ اور اسی طرح سے واپسی پر بھی انتظام ہو گا۔ مفصل پروگرام جلد ہی شائع کر دیا جائے گا۔ امراء اور پریذیڈنٹ صاحبان سے درخواست ہے کہ وہ اپنے اپنے حلقہ جات میں اس بات کا انتظام فرمائیں کہ احباب صرف سپیشل گاڑیوں پر سفر کریں۔ کیونکہ یہ سفر محفوظ ترین ہے۔ اسی طرح سے اس میں بہت سی سہولتیں بھی رہتی ہیں۔ علاوہ ازیں ریلوے کے انتظامات کے ساتھ ہمیں پورا تعاون کرنا چاہیئے۔

(ناظم منتقال جلسہ سالانہ ربوہ)

جماعتوں میں سب سے پہلا وعدہ اور وصولی!

جماعت احمدیہ احمد نگر سبقت لے گئی!

جماعت احمد نگر ضلع جھنگ نے وقف جدید کے نئے سال کے اعلان سے متعلق سیدنا حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا خطبہ سنتے ہی ۷۸-۶۱۵ روپے کے وعدے حضور کی خدمت میں پیش کئے جس میں سے ۶-۲۹۲ روپے نقد ادا کر دئیے۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔

(ناظم مال وقف جدید)

فدیہ رمضان کے متعلق ضروری اعلان

تمام ان دوستوں سے جو کسی شرعی مجبوری کی وجہ سے رمضان کے روزے نہیں رکھ سکے درخواست ہے کہ وہ فدیہ رمضان دفتر خدمت درویشان میں بھجوا دیں۔ اس طرح وہ دہرا ثواب حاصل کر سکیں گے

(ناظر خدمت درویشان)

جلسہ سالانہ کے موقع پر

عارضی دکان لگانے کے خواہشمند احباب!

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر عارضی دکان لگانے کے خواہشمند احباب اپنی درخواستیں ۱۵ر جنوری تک پریذیڈنٹ صاحب یا امیر صاحب مقامی کی تصدیق کے ساتھ نظارت امور عامہ کے توسط سے منتظم بازار کو بھجوا دیں۔ درخواست میں حسب ذیل کوائف کا درج ہونا ضروری ہے (۱) دکان کے مالک کا نام (۲) دکان پر بیٹھنے والے کا نام (۳) دکان کس چیز کی ہو گی۔ (۴) قیمتوں کی مکمل فہرست۔

(عبدالرزاق منتظم بازار جلسہ سالانہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴